بلد حرمین شریفین میں چند روز

چودھری محمد یٰسین ظفر
مدیر التعلیم جامعہ سلفیہ

حرمین شریفین کی زیارت اور وہاں قیام کی خواہش ہر مسلمان کی دلی تمنا اور آرزو ہوتی ہے۔ جن کی تکمیل کے لیے ہر ممکن کوشش کی جاتی ہے۔ دعاؤں کے ساتھ مادی وسائل بروئے کار لائے جاتے ہیں۔ لیکن یہ خواہش اس وقت تک پایہ تکمیل کو نہیں پہنچتی جب تک اللہ تعالیٰ کی خصوصی رحمت اور توفیق شامل نہ ہو۔ خاکسار کو متعدد بار اللہ تعالیٰ نے اپنے گھر کی زیارت اور مسجد نبوی شریف میں نمازوں کی ادائیگی کا موقعہ عنایت فرمایا۔ لیکن ہر بار اس دعا کے ساتھ لوٹا کہ اللہ تعالیٰ دوبارہ جلد از جلد اس کی زیارت کے اسباب پیدا فرمائے۔ مقام شکر ہے کہ ایسے اسباب پیدا ہو جاتے ہیں۔ اور بیت اللہ کی زیارت کا اعزاز حاصل ہو جاتا ہے۔

جامعہ امام محمد بن سعود الاسلامیہ دنیائے اسلام کی ایک ممتاز اور عالمی دانشگاہ ہے جو اپنی وسعت خوبصورتی اور معیار تعلیم میں یکتا اور لاثانی ہے۔ اس میں علمی و تحقیقی کام کے ساتھ ساتھ مسلمانوں کو پیش آمدہ مسائل اور ان کے حل کے لیے بین الاقوامی کانفرنسیں، سیمینار اور ورکشاپ منعقد ہوتی رہتی ہیں اور اب حال ہی میں ایک عالمی کانفرنس بعنوان "النصیحہ منطلقات و ابعاد" کے موضوع پر منعقد ہوئی۔ جس میں دنیا بھر سے ممتاز علماء مشائخ اور سکالرز نے شرکت کی اور اپنے اپنے مقالے پیش کیے۔ اس اہم کانفرنس میں راقم کو بھی رئیس الجامعہ الاسلامیہ العالمیہ معالی الدکتور احمد بن یوسف الدریویش حفظہ اللہ تعالیٰ کی شفقت اور مہربانی سے شرکت کا موقعہ ملا۔ جس کے لیے وہ میرے ذاتی شکریے کے مستحق ہیں۔ جزاه الله خير الجزاء.

بعض انتظامی معاملات کی وجہ سے ہم کانفرنس کی اختتامی نشست میں شریک ہو سکے۔ جس میں کانفرنس کا اعلامیہ اور قراردادیں پیش کی گئی اور جامعہ الامام کے مدیر فضیلت مآب ڈاکٹر پروفیسر سلمان بن عبداللہ ابا الخیل نے اختتامی گفتگو فرمائی۔ اور مقالہ نگاروں کو اسناد اعزازات سے نوازا۔ اس کانفرنس میں پیش کئے گئے مقالات طبع ہو چکے ہیں۔ اور عنقریب ہماری دسترس میں آئیں گے تو ان کا خلاصہ نظر قارئین کریں گے۔

سعودی حکومت دنیا بھر میں آنے والی تبدیلیوں اور رونما ہونے والے واقعات سے مکمل طور پر

باخبر ہے۔اوراس کے لیے بہترین منصوبہ بندی کر رہی ہے۔تعلیمی میدان میں سعودی حکومت نے بہت پیش رفت کی۔ملک میں موجود یونیورسٹیوں میں مزید اضافہ ہوا ہے۔جامعہ الامام محمد بن سعود الاسلامیہ' جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ' جامعہ ام القری مکہ مکرمہ' اسلامی اور شرعی علوم کی بہترین یونیورسٹیاں ہیں۔اوران میں عالمی معیار کا تحقیقی کام ہو رہا ہے۔اسلامی یونیورسٹی مدینہ منورہ جو کہ غیر ملکی مسلمان طلبہ کے لیے مخصوص ہے۔120 ممالک کے ہزاروں طلبہ اس میں زیر تعلیم ہیں۔اور شرعی علوم سے بہرہ مند ہو کر دین اسلام کی خدمت میں مصروف ہیں۔اس یونیورسٹی کا امتیاز یہ ہے کہ بہت قلیل مدت میں اس نے بڑی کامیابیاں حاصل کی ہیں۔اور فارغ التحصیل علماء کتاب وسنت پر مبنی منہج لیکر پوری دنیا میں پھیل چکے ہیں۔اوراس کے اثرات محسوس کیے جارہے ہیں۔

چند سال قبل جدہ کے قریب شاہ عبداللہ بن عبدالعزیز یونیورسٹی برائے سائنس اینڈ ٹیکنالوجی قائم کی ہے۔جس کا بنیادی مقصد مختلف سائنسی موضوعات پر تحقیق اور تجربات ہیں۔تاکہ امت مسلمہ کو یورپی اثرات سے باہر نکالا جائے۔اس کے لیے دل کھول کر خرچ کیا گیا۔اور تمام وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں اسی طرح جامعہ ملک عبدالعزیز جدہ اور جامعہ ملک سعود الریاض میں سائنسی علوم کے علاوہ میڈیکل آداب لٹریچر اور عربی زبان کی فکلیٹیاں کام کر رہی ہیں اور سعودی ضرورت باحسن انداز پوری کر رہے ہیں۔

اب حال ہی میں خواتین کے لیے ایک مثالی یونیورسٹی پایہ تکمیل کو پہنچی جو جامعہ نورہ بنت عبدالرحمٰن کے نام سے موسوم ہے۔جہاں بیک وقت پچیس ہزار سے زائد طالبات کے پڑھنے کی گنجائش ہے۔وسیع رقبے پر پھیلی یہ یونیورسٹی تمام جدید سہولتوں سے آراستہ پیراستہ ہے۔جامعہ نورہ کے قیام سے خواتین کی تعلیم کے دروازے مزید کھل جائیں گے۔اور تمام شعبوں میں ہاتھ بٹھانے کا موقعہ ملے گا۔یہ بات خوش آئند ہے۔کہ سعودیہ میں پہلے سے خواتین کی تعلیم کا بہترین انتظام موجود ہے۔اور تمام شعبوں کی ماہر خواتین دستیاب ہیں۔

علاوہ ازیں جامعہ البترول دمام میں موجود ہے جس میں پیٹرول سے متعلق تمام علوم کی تدریس اور تحقیق کا انتظام ہے۔

اللہ تعالیٰ نے سعودی حکومت کو حرمین شریفین کی خدمت کرنے کا نادر موقعہ عطا فرمایا ہے اور یہ

بات دیکھ کر دلی خوشی ہوتی ہے کہ ہر حکومت دل کھول کر خرچ کرتی ہے اور مسجد الحرام اور مسجد نبوی کے توسیعی منصوبے جلد از جلد پایہ تکمیل کو پہنچ رہے ہیں اب حال ہی میں خادم الحرمین الشریفین شاہ عبداللہ بن عبدالعزیز نے مسجد نبوی کی تاریخی توسیع کا سنگ بنیاد رکھا ہے اور اب بڑی تیزی سے اس پر عمل ہو رہا ہے۔ اس طرح مسجد الحرام میں بھی تعمیراتی کام جاری ہے۔ مطاف کی توسیع کے لیے پرانے ترکی برآمدے زمین بوس کیے جا رہے ہیں بلکہ ملک سعود کے دور میں ہونے والی تعمیر بھی ختم کی جا رہی ہے۔ یہ حصہ طواف کرنے والوں کے لیے وسعت اور راحت کا باعث ہوگا۔ ان شاء اللہ......

سعودی حکومت حجاج کرام کی نقل وحمل کے لیے جدید اور تیز رفتار ٹرین کا انتظام کر رہی ہے اس کا پہلا مرحلہ منیٰ سے عرفات سے منیٰ مکمل ہو چکا ہے اور اسے اس سال حجاج کرام کے لیے کھول دیا گیا۔ جبکہ جدہ سے مکہ اور مکہ سے مدینہ منورہ کے منصوبے پر کام جاری ہے۔ امید ہے آئندہ چند سالوں میں یہ منصوبہ مکمل ہو جائے گا۔ ان شاء اللہ۔

سعودی حکومت نے یوں تو اپنے تمام بڑے شہروں میں ترقیاتی کام بڑی تیزی سے مکمل کیے ہیں۔ اور جدید سہولتوں سے مزین کیا ہے۔ لیکن حرمین شریفین کے لیے خصوصی منصوبہ بندی کی گئی ہے۔ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ اس وقت دنیا کے مثالی شہر ہیں' جہاں صفائی ستھرائی' ٹریفک' امن وامان کے انتظامات بہت اعلیٰ اور عالمی معیار کے ہیں۔ دنیا جہاں سے آنے والے زائرین نہایت اطمینان کے ساتھ اللہ کی عبادت اور بندگی میں مصروف ہوتے ہیں۔ انہیں ہر قسم کا تحفظ حاصل ہوتا ہے۔ خورد ونوش کی اشیاء بھی مناسب قیمت پر دستیاب ہیں اور قیمتوں کے بڑھنے کا تصور نہیں۔

اس مبارک سفر میں مکتبہ دار السلام الریاض کے مدیر المہام مولانا عبدالمالک مجاہد نے وفد کو ان کے مرکزی دفتر آنے کی دعوت دی۔ جسے بخوشی قبول کیا گیا۔ یہ دفتر شہر کے وسط میں وسیع وعریض پلازے کی ایک پوری منزل پر واقع ہے۔ جس میں تحقیق اور علمی کام کے علاوہ کمپوزنگ' ایڈیٹنگ' کے الگ الگ شعبے موجود ہیں۔ اور سو سے زائد ہنر مند عملہ ہمہ وقت موجود رہتا ہے۔ مجاہد صاحب کے صاحبزادے عکاشہ مجاہد عقابی نظروں سے تمام امور کی نگرانی کے ساتھ کتابوں کو کمپیوٹر پر منتقل کرتے ہیں جبکہ بیدار مغز مدیر العام تمام معاملات کا اشراف کرتے ہیں انہوں نے وفد کو مکتبہ دار السلام کی کارکردگی سے آگاہ کرتے ہوئے بتایا اس وقت اسلامی لٹریچر پر سب سے زیادہ زبانوں میں کام کرنے کا اعزاز دار السلام کو حاصل ہے۔ تقریباً

پچاس زبانوں میں قرآن حکیم کا مستند ترجمہ شائع کر کے لاکھوں کی تعداد میں تقسیم کر چکے ہیں۔اسی طرح کتب احادیث پر تحقیق وتخریج کا عمل مسلسل جاری ہے۔کتب ستہ کو ایک جلد میں شائع کرنے کی سعادت بھی مکتبہ دارالسلام کو حاصل ہے۔انہوں نے بتایا کہ پوری دنیا میں ہمارے شوروم موجود ہیں۔اور لوگوں میں مکتبہ دارالاسلام کی کتب خریدنے کا رجحان بہت اچھا ہے ایک محتاط اندازے کے مطابق ہر دومنٹ میں ایک کتاب فروخت ہورہی ہے اور خاص 9/11 کے بعد اسلامی کتب کی مانگ یورپ میں بڑھی ہے۔اس کے بعد وفد کے سربراہ جناب ڈاکٹر صاحبزادہ ساجد الرحمٰن صاحب نے پورے وفد کی ترجمانی کرتے ہوئے مولانا عبدالمالک مجاہد کا دلی شکریہ ادا کیا۔اور کہا کہ اگر چہ ہم مکتبہ دارالسلام کی کتب خرید کر پڑھتے رہے ہیں لیکن آج آپ سے مل کر بے پناہ خوشی ہوئی ہے۔اور دلی اطمینان بھی ہوا۔خاص کر آپ کے رویے حسن اخلاق اور دینی جذبے کو دیکھ کر تو دل باغ باغ ہوا ہے۔انہوں نے تمام شرکاء کی طرف سے دوبارہ شکریہ ادا کیا۔انہوں نے تاثرات کی کتاب میں اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے تحریر فرمایا کہ عرصہ دراز سے مکتبہ دارالسلام کی تعریف وتوصیف سنتے چلے آئے ہیں۔لیکن آج اپنی آنکھوں سے یہ منظر دیکھ کر دل خوشی سے بھر گیا اور یہ جان کر کہ مکتبہ دارالسلام نے پچاس سے زائد زبانوں میں قرآن حکیم کا ترجمہ شائع کیا۔تو دل میں دعاؤں کا تلاطم برپا ہوگیا۔اللہ تعالیٰ اس ادارے کی حفاظت فرمائے۔اور اس کے منتظمین کو اجر عظیم سے نوازے۔مولانا عبدالمالک مجاہد نے وفد کے اعزاز میں پرتکلف عشائیے کا اہتمام کیا۔جس میں وفد کے علاوہ انٹرنیشنل یونیورسٹی کے موجودہ صدر جناب ڈاکٹر احمد یوسف الدریویش جناب علامہ پروفیسر ساجد میر بھی شریک ہوئے۔انہوں نے پورے وفد کو مکتبہ دارالسلام کی سیرت پر حالیہ مطبوعات اور بعض اہم کتب بھی پیش کیں۔

الریاض میں قیام کے دوران قریبی مسجد میں نماز جمعہ ادا کرنے کا موقعہ ملا۔خطیب صاحب نے اصلاح احوال پر نہایت عمدہ گفتگو فرمائی نیز شام میں بدامنی اور مسلمانوں کے قتل عام کی شدید الفاظ میں مذمت کی اور مظلوموں کی نصرت اور حفاظت کے لیے دعا کی۔شام میں مسلمانوں کے خلاف بشارالاسد کا رویہ افسوسناک ہے۔

نماز جمعہ کے بعد وفد کے اعزاز میں انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد کے صدر جناب ڈاکٹر احمد یوسف الدریویش نے ظہرانے کا اہتمام ایک ایسے ریسٹورنٹ میں کیا تھا۔جو ریاض میں بہت

معروف ہے۔''القریۃ النجدیۃ'' بالکل دیہاتی ماحول میں بنایا گیا بہترین ریسٹورنٹ ہے جو عرب کی ثقافت کی صحیح عکاسی کرتا ہے۔اس موقعہ پر ڈاکٹر موصوف نے وفد کے اراکین کو خوش آمدید کہا اور فرمایا کہ جامعہ امام نے بہت مناسب موقعہ پر آپ کو سعودیہ آنے کی دعوت دی ہے جہاں کانفرنس میں شرکت کی' وہاں سعودیہ کو قریب سے دیکھنے اور حالات کو جاننے کا بھی موقعہ ملے گا اس ظہرانے میں جناب علامہ پروفیسر ساجد میر صاحب اور مولانا عبدالمالک مجاہد صاحب بھی شریک تھے۔

15 دسمبر 2012 بروز ہفتہ قبل از دوپہر ہماری مدینہ منورہ کی فلائٹ تھی۔لہٰذا طے پایا کہ ذرا جلدی ہوٹل سے نکلا جائے تاکہ راستہ میں جامعہ امام محمد بن سعود کے مختلف شعبے دیکھ لیے جائیں۔لہٰذا ہم جامعہ میں پہنچے تو ہمیں **معهد العالي للقضاة** کا معائنہ کرایا گیا۔اس کا تفصیلی تعارف اور نصاب پر سیر حاصل گفتگو ہوئی انہی دنوں ملائشیاء کے ججز خصوصی تربیت پر جامعہ امام آئے ہوئے تھے۔اور یہ ایک ماہ کی ورکشاپ میں شریک تھے۔ جو اس تربیت سے بے حد مطمئن تھے۔عدالتوں میں قاضی مدعی اور مدعا علیہ کو کیسے سنتا ہے اور فیصلہ کس طرح صادر کیا جاتا ہے۔ایک الگ کمرہ ترتیب دیا گیا جہاں عملی طور پر یہ سب کچھ ہوتا ہے۔اس کے بعد ہم مدینہ منورہ روانہ ہو گئے۔

مدینہ منورہ تمام مسلمانوں کے دل میں بستا ہے۔ یہ بستی جہاں مسجد نبوی الشریف ہے۔ جہاں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا روضہ اقدس اور **ریاض الجنۃ** ہے جہاں جنت البقیع ہے جہاں کبار صحابہ اور صحابیات امہات المؤمنین اور اہل بیت مدفون ہیں یہ وہ سرزمین ہے جو مسلمانوں کا پہلا مرکز بنی۔ جہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے قدموں کے نشان ہیں۔اس کے ساتھ نسبت خوشی اور فرحت کا باعث ہوتی ہے۔اور خاص کر راقم کو اپنی تعلیم کے دوران پانچ سال قیام کا موقعہ ملا۔ اس کی حسین یادیں ہمیشہ تروتازہ رہتی ہیں اگرچہ نئی تعمیر اور توسیع کے بعد مدینہ منورہ وہ نہ رہا جو ہمارے دل و دماغ میں سمایا ہوا ہے۔ ماشاء اللہ مسجد نبوی کی توسیع اور شہر میں بھی انقلابی تعمیراتی کام ہوئے ہیں جس کی وجہ سے مدینہ منورہ کا پھیلاؤ ہر طرف ہوا۔نہایت وسیع وعریض شاہراہیں خوبصورت صاف ستھرا ماحول ہے۔

مدینہ منورہ میں قیام کے دوران جامعہ اسلامیہ جانے کا اتفاق ہوا۔اپنی قدیم درسگاہ سے مجھے بے حد محبت ہے۔وہ بلڈنگ جہاں کلیۃ الدعوۃ واصول الدین تھا اب کسی اور مصرف میں ہے جبکہ کلیہ الدعوۃ کی نئی عمارت تیار ہو چکی ہے۔وسیع تعمیراتی کام جاری ہیں۔جامعہ میں **وکیل العمادۃ القبول** عمید

عمادة شئون الخريجين سے بھی ملاقات کا شرف حاصل ہوا۔ اتفاق سے جامعہ میں اس دن ایک تقریب ہو رہی تھی جس کا مقصد سماحۃ الشیخ ابن باز رحمہ اللہ کی سکالرشپ پر اسلامی تحقیقات پر بعض مقالوں کی منظوری تھی۔ اور موضوع تھا "الحكمة في الدعوة" تقریباً پندرہ بحوث پر دستخط ہوئے جامعہ اسلامیہ کی تمام انتظامیہ ایک چھت کے نیچے موجود تھی۔ اور ان سے تعارف اور گفتگو کا موقع میسر آیا۔ جس کے لیے میرے محسن ڈاکٹر عید سفر الحجيلي حفظہ اللہ پیش پیش تھے۔

مدینہ منورہ میں قیام کے دوران وہاں مقیم ممتاز علماء اور مشائخ کی زیارت بھی نصیب ہوئی ان میں فضیلۃ الشیخ ڈاکٹر ضیاء الرحمٰن اعظمی حفظہ اللہ اور ممتاز ماہر لسانیات فضیلۃ الشیخ ڈاکٹر ف عبدالرحیم وفقہ اللہ مدیر المجمع فہد للطباعۃ القرآن الکریم شامل تھے۔ عصر کے بعد ان کے ساتھ نشست ہوئی۔ اور ان سے گفتگو کرنے اور ان علمی و تحقیقی کام کو جاننے کا موقعہ ملا۔ دونوں بزرگوں نے ڈھیروں دعاؤں سے نوازا۔ اگرچہ وہ پاکستان کے حالات سے کبیدہ خاطر تھے۔ لیکن علماء کی خدمات اور مدارس کی سرگرمیوں سے بے حد مطمئن تھے۔

الشیخ ضیاء الرحمٰن اعظمی صاحب حفظہ اللہ جامعہ سلفیہ فیصل آباد عربی ریفریشر کورس کے ضمن میں ایک ماہ قیام کر چکے ہیں بہت قابل قدر اور علوم حدیث پر مکمل دسترس رکھتے ہیں۔ حال ہی میں انہوں نے صحیح احادیث کا ایک مجموعہ تشکیل دیا ہے جو کہ مکتبہ دارالسلام کے ہاں زیر طبع ہے۔ مزید احادیث پر کام کرنے کا عزم رکھتے ہیں۔ جس کی منصوبہ بندی کر رہے ہیں۔ کام کی وسعت کی وجہ سے وہ اس کا منصوبہ اعلیٰ سطح پر پیش کریں گے۔ اللہ تعالیٰ ان کی مدد فرمائے۔

میں نے ضمناً انہیں ترکی میں حدیث پر ہونے والے کام کا ذکر کیا کہ وہاں علماء کی ایک جماعت صحیح احادیث کی نئی ابواب بندی کر رہے ہیں اور ان احادیث کو جدید مسائل پر استنباط کی روشنی میں مرتب کریں گے انہوں نے فرمایا کہ دراصل ان احادیث کو کتب احادیث سے نکالنے کا پیش خیمہ ہے جو ان کے مزاج کے خلاف ہیں۔ اس پر بعض مضامین کا حوالہ بھی انہوں نے پیش کیا گرم گرم چائے کے ساتھ انہوں نے تمام مہمانوں کی تواضع کی اور ڈھیروں دعاؤں کے ساتھ رخصت کیا۔

مکتبہ دارالسلام کی شاخیں دنیا بھر میں موجود ہیں۔ مدینہ منورہ میں 5 سال قبل اس کا اجراء ہو چکا ہے۔ لیکن اب مکتبہ دارالاسلام کو نئی جگہ تبدیل کیا گیا ہے۔ بہت وسیع و عریض مکتبہ نہایت ترتیب و تنظیمکے ساتھ تیار ہو چکا ہے۔ جس کا باقاعدہ افتتاح امام مسجد نبوی الشیخ البدیر حفظہ اللہ کریں گے۔ البتہ راقم نے پیر

کے روز مغرب کے بعد ہی مکتبہ کا معائنہ کیا اور دعائیں دیں اللہ تعالیٰ اس کو مزید ترقی عطا فرمائے۔

منگل بتاریخ 18 دسمبر 2012ء صبح عازم مکہ مکرمہ ہوئے چونکہ یہ سفر بذریعہ طیارہ تھا لہٰذا ہم لوگ 9 بجے جدہ پہنچے اور گیارہ بجے مکہ مکرمہ SWISSOTEL پہنچے مدینہ منورہ ائرپورٹ پر یہ اندوہناک خبر ملی کہ امام کعبہ الشیخ ابن السبیل رحلت فرما گئے ہیں اور جنازہ نماز عصر کے وقت مسجد الحرام میں ہوگا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون ۔ بہت صدمہ ہوا۔ چونکہ مکہ مکرمہ میں وہ ہمارے بہترین میزبان ہوتے تھے۔ جس سے آج ہم محروم ہو گئے۔ (تفصیلی مضمون الگ سے دیا جا رہا ہے) نماز ظہر کے بعد عمرہ کیا اور ابھی حالت احرام میں تھے۔ کہ عصر کی اذان ہو گئی۔ نماز پڑھی اور جنازہ بھی ادا کیا ممتاز دانش ور سپریم جوڈیشنل کونسل سعودی عرب کے چیئرمین جناب ڈاکٹر صالح بن عبداللہ حمید نے نماز جنازہ پڑھائی۔

مکہ مکرمہ میں قیام کے دوران الشیخ عبدالرحمٰن السدیس کے ساتھ ان کے دفتر میں ملاقات ہوئی۔ اسی طرح شام کو جدہ کی جماعت کے ہمراہ الشیخ ابن السبیل کے بیٹوں کے ساتھ تعزیت کی۔ امام کعبہ الشیخ عبدالرحمٰن السدیس حفظہ اللہ تعالیٰ کو اللہ تعالیٰ نے بڑی نیک نامی اور عالمی شہرت سے نوازا۔ دنیا کا کوئی مسلمان ایسا نہیں جو ان کی آواز کو نہ پہچانتا ہو۔ اس رفعت کے باوجود وہ اعلیٰ اخلاق سے متصف نہایت ملنسار اور متواضع ہیں۔ سچ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے "من تواضع للہ رفعہ اللہ" آپ بھی پاکستانیو سے بڑی محبت کرتے ہیں۔ خاص کر اہل حدیثوں کے ساتھ بہت پیار کرتے ہیں مرکزی جمعیت کے امیر علامہ ساجد میر کا ذکر ادب واحترام سے کرتے ہیں۔ جامعہ سلفیہ کا تفصیلی تذکرہ ہوا۔ میاں نعیم الرحمٰن کی رحلت پر اظہار تعزیت کیا۔ اور ان کی مغفرت کی دعا کی۔ ان کے اہل خانہ کے بارے میں بھی دریافت کیا۔ امام صاحب نے اپنی کتاب "خطبات حرم) اردو ترجمہ اپنے دستخطوں کے ساتھ پیش کی۔ جو میرے لیے ایک اعزاز ہے۔

جدہ سے مرکزی جمعیت اہل حدیث کے ذمہ داران جن میں مولانا عمر فاروق' مولانا عبدالمالک چودھری عبدالمجید میاں عبدالرؤف تشریف لائے تو ان کے ہمراہ الشیخ ابن السبیل مرحوم کے گھر تعزیت کے لیے گئے۔ ان کے بیٹوں خصوصاً عبدالمجید سے تفصیلی ملاقات ہوئی۔ راقم نے امام صاحب مرحوم کی خدمات کا تذکرہ کیا اور جامعہ سلفیہ کے ساتھ ان کی والہانہ عقیدت کا تذکرہ بھی ہوا۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین۔ انہوں نے بھی وفد کا شکریہ ادا کیا۔ یوں یہ وفد جمعہ کی صبح 9 بجے عازم سفر ہوا۔ اور بعد دوپہر لاہور پہنچ گیا۔ وللہ الحمد۔